148226 ـ نان و نفقہ كى ذمہ دارى ادا نہ كرنے والے خاوند كى اجازت كے بغير عمرہ كے ليے جانا

سوال

ميرے خاوند نے چھ برس سے مجھے معلق كر ركھا ہے اور ميرے بچوں اور ميرا نان و نفقہ بھى نہيں ديتا، بلكہ ہمارے بارہ ميں وہ كوئى علم بھى نہيں ركھتا، ميں حج اور عمرہ كرنا چاہتى ہوں كيا ميرے ليے اپنے شادى شدہ بيٹوں كے ساتھ خاوند كى اجازت كے بغير حج اور عمرہ كرنا جائز ہے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

اگر خاوند بغير كسى شرعى سبب كے بيوى كو چھوڑ دے اور اس كا نان و نفقہ برداشت نہ كرے تو بيوى كے ليے جائز ہے كہ وہ خاوند كو اپنے نزديك نہ آنے دے، اور اپنے آپ سے استمتاع نہ كرنے دے، اور اسى طرح اپنى ضرورت كے ليے وہ خاوند كى اجازت كے بغير باہر جا سكتى ہے.

ابن قدامہ رحمہ اللہ كہتے ہيں:

" جب نان و نفقہ ادا نہ كرنے كے باوجود بيوى رہنے پر راضى ہو جائے تو بيوى پر لازم نہيں كہ وہ خاوند كو اپنے نزديك آنے دے؛ كيونكہ خاوند اسے اس كا عوض نہيں دے رہا اس ليے بيوى پر اپنا آپ خاوند كے سپرد كرنا لازم نہيں، بالكل اسى طرح جيسے كوئى خريدار كسى خريدى ہوئى چيز كى قيمت ادا نہ كر سكے تو خريدى ہوئى چيز خريدار كے سپرد كرنا واجب نہيں.

اس بنا خاوند كو چاہيے كہ وہ بيوى كا راستہ چھوڑ دے تا كہ وہ اپنے نان و نفقہ كا بندوبست كر سكے، كيونكہ اسے نفقہ كے بغير روكے ركھنا اس كے ليے نقصاندہ ہے.

اور اگر بيوى مالدار بھى ہو تو خاوند كو اسے روكنے كا حق نہيں؛ كيونكہ اسے روكنے كا حق تو اس صورت ميں ہوگا جب وہ اس كے اخراجات برداشت كرے، اور جس كے بغير وہ نہيں رہ سكتى اس كى ضروريات پورى كرے، اور اس سے استمتاع كى اپنى ضرورت كى وجہ سے، لہذا جب يہ دونوں چيزيں نہ پائى جائيں تو خاوند اسے روكنے كا حق نہيں ركھتا " انتہى

ديكھيں: المغنى (8 / 165).

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کا کہنا ہے:

" اور جب خاوند اس کا نان و نفقہ روک لے تو کیا خاوند کا حق استمتاع ساقط ہو جائےگا ؟

{ جی ہاں ساقط ہو جائیگا فرمان باری تعالی ہے:

اور تم اتنی ہی سزا دو جتنی تمہیں دی گئی ہے }النحل (126).

اس لیے اگر خاوند بیوی کو نان و نفقہ نہیں دیتا تو بیوی کو حق حاصل ہے کہ وہ خاوند کو اپنے نزدیك نہ آنے دے، اور بیوی کو یہ بھی حق حاصل ہے کہ وہ خاوند کے اجازت اور علم کے بغیر خاوند کے مال سے بقدر ضرورت لے سکتی ہے، اور اگر خاوند اپنی بیوی سے برا سلوك کرتا ہے تو بیوی کو بھی حق حاصل ہے کہ وہ بھی اس کے بدلے میں ایسا کرے کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

جو تم پر زیادتی کرے تو اس کے مقابلہ میں تم بھی اس سے اتنی ہی کرو جتنی تم پر زیادتی کی گئی ہے البقرۃ (194).انتہ

دیکھیں: الشرح الممتع (12 / 435).

حاصل یہ ہوا کہ:

آپ کا خاوند آپ کا نان و نفقہ برداشت نہیں کرتا تو آپ کے لیے اس کی اجازت کے بغیر حج اور عمرہ کرنے میں کوئی حرج نہیں، لیکن شرط یہ ہے کہ آپ سفر محرم کے ساتھ کریں یعنی بیٹوں کے ساتھ.

مزید تفصیل دیکھنے کے لیے آپ سوال نمبر (111173) کے جواب کا مطالعہ کریں.

واللہ اعلم .